مسلسل اشاعت کے 80 سال

nawaiwaqt.com.pk
editor@nawaiwaqt.com.pk
@nawaiwaqt_ fb.com/nawaiwaqt

DAILY
NAWA-I-WAQT
LAHORE

روزنامہ
نوائے وقت

بانی حمید نظامی مرحوم
معمار مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی

راولپنڈی
اسلام آباد

لاہور/کراچی/راولپنڈی/اسلام آباد/ملتان اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

شمارہ	رجسٹرڈ نمبری پی بی ایل	صفحات	ہفتہ 15 صفر المظفر 1442ھ 3 اکتوبر 2020ء 18 اسوج 2077 ب — UAN111-2222-007 — قیمت 20 روپے — فون راولپنڈی 5562676-77 اسلام آباد 2202641-44	جلد
85	003	12		66

روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی/اسلام آباد 3 اکتوبر 2020ء

فکرِ فردا

ڈاکٹر مرتضیٰ مغل
drmurtazamughal@yahoo.com

دینی قیادت کو بھی آزما دیکھیں!

وطن عزیز اپنے آغاز سے ہی گوناگوں مسائل سے دوچار رہا ہے۔ مسائل کی نوعیت داخلی بھی ہے اور خارجی بھی۔ میں نے جب سے اخبارات پڑھنے شروع کیے ہیں یہی سنا اور پڑھا ہے کہ ملک نازک دور سے گزر رہا ہے۔ اور اس بات میں کوئی شک بھی نہیں۔ اپنوں کی نااہلیاں، حرص و ہوس اور بدانتظامی نے جہاں ملک میں اچھی حکمرانی کا خواب بھی پورا نہیں ہونے دیا وہیں خارجی محاذ پر دشمن نے ہمیشہ سازشوں کے جال بچھا رکھے ہیں۔ آج ہم پھر قومی بقا کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ لیکن پاکستان کے عوام اپنے حکمرانوں سے یہ پوچھنے میں حق بجانب ہیں کہ ملک میں پیدا ہونے والی گندم اور چینی کی قیمت کنٹرول سے باہر کیوں ہوگئی۔ روپیہ افغانستان کی کرنسی سے بھی کیسے نیچے چلا گیا، جی ڈی پی گروتھ منفی کیسے ہوگئی۔ قرضے کیسے بڑھ گئے اور جرائم کی شرح میں کیسے اضافہ ہوگیا؟ یہ ٹھیک ہے کہ ستر برس سے اس ملک میں کرپشن ہورہی ہے۔ یہ بھی سچ ہے کہ انصافی حکومت نے سابق حکمرانوں کو بڑی کامیابی کے ساتھ نیب اور ایف آئی اے کے ذریعے کنٹرول کیا ہوا ہے۔ لیکن اب بھی ہر سال 10 ارب ڈالر باہر جا رہے ہیں۔ کراچی میں بجلی نایاب ہے۔ سردیوں میں گیس نہ ہونے کی خوشخبری وزیر اعظم خود ہی دے رہے ہیں۔ دوسری جانب خارجی محاذ پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ صورتحال تسلی بخش نہیں ہے۔ مقبوضہ کشمیر کو جس طرح ہماری آنکھوں کے سامنے مودی نے بھارت میں ضم کیا ہے وہ انتہائی تکلیف دہ ہے۔ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے حوالے سے ہر روز اشتعال انگیز دھمکیاں مل رہی ہیں۔ کنٹرول لائن پر فائرنگ کرکے دشمن ہمارے معصوم کشمیری بہن بھائیوں کو زخمی اور شہید کر رہا ہے۔ کے پی کے میں پھر سے دہشت گردی کے واقعات شروع ہو چکے ہیں۔

کہا جاسکتا ہے کہ قومی اداروں کے مثالی تعاون کے باوجود حکومت چلانا جناب عمران خان کے بس میں نہیں ہے۔ نوجوانوں کی جماعت اور ایک قومی ہیرو کے اقتدار کا تجربہ بھی بری طرح ناکام ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ پاکستان میں نظام حکمرانی کے مختلف تجربات کیے گئے اور بار بار کیے گئے۔ مارشل لاء □ بھی پاکستان کے دکھوں کا مداوا نہ کر سکے۔ کنٹرولڈ ڈیموکریسی کے ذریعے بھی سیکولر جماعتوں کا راستہ کھلا رکھا گیا۔ اب تو تمام رازوں سے پردہ اٹھ چکا کہ پاکستان کے دشمن نہیں چاہتے کہ اسلام کے نام پر بننے والے اس ملک میں مذہبی جماعتوں کو اقتدار ملے۔ لیکن کیا ہم بھی یہی چاہتے ہیں۔ خود امریکہ جب چاہتا ہے طالبان سے صلح کر لیتا ہے لیکن پاکستان پر دباؤ ہے کہ یہاں جماعت اسلامی یا جمعیت علمائے اسلام کسی دینی جماعت کو فیصلہ سازی کے عمل سے دور رکھا جائے۔

میں مذہبی قیادت کا ناقد ہوں۔ لیکن اگر سیکولر قیادتوں کے ساتھ دینی سیاسی رہنماؤں کا تقابل کیا جائے تو کسی بھی مکتبہ فکر کے رہنما ان سیاسی لیڈروں سے کہیں زیادہ ایماندار، دیانتدار اور محب وطن ثابت ہوئے ہیں۔ آپ مولانا فضل الرحمان پر ہزار تنقید کریں لیکن کوشش کے باوجود حکومت کسی طرح کی کرپشن ثابت نہیں کر سکی۔ جماعت اسلامی کے امیر انتہائی درویش صفت رہنما ہیں۔ سنی ہوں یا شیعہ ان کے رہنما اعلیٰ کردار کے لوگ ہیں۔ یہی اعلیٰ صفات دیگر مذہبی شخصیات میں بھی موجود ہیں۔ دوسری طرف شریف برادران ہوں، زرداری صاحب کی پارٹی ہو یا عمران خان کی تحریک انصاف کے بارے میں ہر طرح کے اخلاقی اور مالی سکینڈلز سامنے آرہے ہیں۔ پاکستانی قوم کو بھی اس حوالے سے سوچنا چاہیے اور اسٹیبلشمنٹ کو بھی دل کشادہ کرنا چاہیے۔ اور دینی قیادتوں کو بھی آزما لینا چاہیے۔ خود مذہبی قیادت کا بھی فرض ہے کہ وہ مسلکی اختلافات سے بالاتر ہو کر ایک وسیع مذہبی سیاسی اتحاد بنائیں اور سیکولر پارٹیوں کے متبادل کے طور پر سامنے آئیں تاکہ ملک کے حالات بہتر ہو سکیں۔ اقبال نے کہا تھا:

تو نے پوچھی ہے امامت کی حقیقت مجھ سے
حق تجھے میری طرح صاحب اسرار کرے
ہے وہی تیرے زمانے کا امام برحق
جو تجھے حاضر و موجود سے بیزار کرے

یہ خصوصیات ہماری دینی قیادت میں ہی پائی جاتی ہیں۔